سوال

Surahfateha

جواب

قبر پر کھڑے ہو کر دعا میں سورہ فاتحہ پڑھنا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! کیا قبر پر کھڑے ہو کر دعا کرتے وقت سورہ فاتحہ پڑھنا جائز ہے؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! قبرستان کی زیارت کرتے وقت یا میت کو دفن کرنے کے بعد اس کی قبر پر دعا کرتے وقت اگر دعا میں سورہ فاتحہ پڑھ لی جائے تو بظاہر اس میں کوئی مضائقہ نہیں ہے، کیونکہ دعا کے آداب میں یہ بات شامل ہے کہ پہلے اللہ کی تعریف کی جائے اور سورۃ الفاتحہ اللہ کی تعریف پر مشتمل ہے۔ نبی کریم ﷺ سے قبر پر کھڑے ہو کر دعا کرنا صحیح حدیث سے ثابت ہے۔ سیدنا عثمان بن عفان فرماتے ہیں: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذَا فَرَغَ مِنْ دَفْنِ الْمَيِّتِ وَقَفَ عَلَيْهِ، فَقَالَ: «اسْتَغْفِرُوا لِأَخِيكُمْ، وَسَلُوا لَهُ بِالتَّثْبِيتِ، فَإِنَّهُ الْآنَ يُسْأَلُ» ''نبی ﷺ دفن میت سے فارغ ہو کر قبر پر کھڑے ہوتے اور فرماتے اپنے بھائی کے لیے دعاء بخشش کرو، اور اس کے لیے بارگاہ ایزدی میں ثابت قدمی کی درخواست کرو۔ وہ اس وقت سوال کیا جاتا ہے۔'' مزید تفصیل کے لئے دیکھیں فتوی نمبر(1844) http://www.urdufatwa.com/index.php?/Knowledgebase/Article/View/1844/0/ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی